السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنن ابن ماجہ میں باب الخوارج کے تحت ایک حدیث ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان (خوارج) کی نشانی پورے بال منڈواتے ہیں کیا اس سے بالوں (سر وغیرہ) کے منڈوانے کی منع معلوم نہیں ہوتی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث سے سر کے بال پورے منڈوانے کی منع معلوم نہیں ہوتی اس لیے کہ یہ محض ان کی ایک نشانی ہوتی ہے اوراحادیث میں یہ نشانیاں دوسروں (حق پرستوں میں) بھی ملتی ہیں اس لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ بیان کی ہوئی نشانی ممنوع ہواورابوداودمیں صحیح سند کے ساتھ حدیث ہے :

[( عن ابن عمر رضی اللہ عنہ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأی صبیا قد حلق بعض رأسہ وترک بعضہ فنہاہم عن ذالک فقال أحلقوہ کلہ أواترکوہ کلہ )]سنن ابوداود کتاب الترجل 'باب فی الذبی لہ روایۃ

''یعنی آپ ﷺ نے ایک بچے کودیکھاجس کے سر کے کچھ بال مونڈے ہوئے تھے آپ ﷺ نے فرمایا : یا توپورے سر کومونڈوادو یاسارے پر بال رکھ لو۔''

کچھ کومونڈوانااورکچھ چھوڑدیناایسانہ کرواس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سر مونڈوانا ناجائزنہیں ہے۔

اسی طرح حج پر پورا سر منڈوانا بڑے ثواب کا کام ہے اگریہ کام ناجائزہوتا توحج پراس کا یہ امر نہ ہوتا کیونکہ حج پرایسی کسی چیزکی اجازت نہیں ہے جس کی پہلے منع ہو،البتہ سر منڈوانے کی بجائے بال رکھنا۔ بہتر ہیں اس لیے کہ آپ ﷺ نے حج کے سواسر کے بال مکمل طورپر منڈوائے نہ تھے۔ لہذا یہ سنت ہوئی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

**صفحہ نمبر 515**

**محدث فتویٰ**